



سوال

(163) قبر پر کتبہ لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبر پر صاحب قبر کے نام سے کتبہ لگانے کی کیا حیثیت ہے؟ قرآن و حدیث کے مطابق جواب دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبر کو پختہ بنانا یا اس پر لکھنا منع ہے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو پختہ کرنے، اس پر بیٹھنے اور اس پر عمارت بنانے سے منع فرمایا ہے۔ [1]

ترمذی کی ایک روایت میں ہے کہ قبر پر لکھنے سے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت فرمائی ہے۔ [2]

ہمارے اسلاف سے یہ عمل ثابت نہیں ہے لہذا اس سے اجتناب کرنا چاہیے، البتہ قبر پر نشانی کے طور پر کوئی پتھر وغیرہ رکھنے میں حرج نہیں ہے جیسا کہ جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو پتھر لانے کا حکم دیا جب وہ نہ اٹھا سکا تو رسول اللہ نے پتھر اٹھانے میں اس کی مدد کی اور اسے میت کے سر کی جانب رکھ دیا۔ [3]

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث پر یوں عنوان قائم کیا ہے: ”پتھر یا کسی بھی علامت کے ذریعے قبر کی نشانی مقرر کرنا۔“ (واللہ اعلم)

[1] صحیح مسلم، الجنازہ: ۹۰۔

[2] سنن الترمذی، الجنازہ: ۱۰۵۲۔

[3] سنن ابی داؤد، الجنازہ: ۳۲۲۰۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 166

محدث فتویٰ